سورہ نمبر
(۷۳)

سُورَۃُ الْمُزَّمِّل

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ
www.AL ISLAMI.NET

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّرُكُوْعَانِ

سورہ مزمل مکہ میں نازل ہوئی (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف۸) اس میں ۲۰ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ

اے جھرمٹ مارنے والے ف۹ رات میں قیام فرما ف۱۰ سوا کچھ رات کے ف۱۱ آدھی رات یا اس سے کچھ کم کرو

قَلِيْلًا ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ

یا اس پر کچھ بڑھاؤ ف۱۲ اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو ف۱۳ بیشک عنقریب ہم تم پر ایک

قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ؕ﴿۶﴾ اِنَّ

بھاری بات ڈالیں گے ف۱۴ بیشک رات کا اٹھنا ف۱۵ وہ زیادہ دباؤ ڈالتا ہے ف۱۶ اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے ف۱۷ بیشک

لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ

دن میں تو تم کو بہت سے کام ہیں ف۱۸ اور اپنے رب کا نام یاد کرو ف۱۹ اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے

تَبْتِيْلًا ؕ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾ وَاصْبِرْ

ہو رہو ف۲۰ وہ پورب کا رب اور پچھم کا رب اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ ف۲۱ اور

عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ

کافروں کی باتوں پر صبر فرماؤ اور انہیں اچھی طرح چھوڑ دو ف۲۲ اور مجھ پر چھوڑو ان جھٹلانے والے مالداروں کو اور انہیں

ف۸ سورہ مزمل مکیہ ہے اس میں دو رکوع بیس آیتیں دو سو پچاسی کلمے آٹھ سو اڑتیس حرف ہیں ف۹ یعنی اپنے کپڑوں سے لپٹنے والے اس کے شان نزول میں کئی قول ہیں بعض مفسرین نے کہا کہ ابتدائے زمانہ وحی میں سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خوف سے اپنے کپڑوں میں لپٹ جاتے تھے ایسی حالت میں آپ کو حضرت جبریل نے یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ کہہ کر ندا کی ایک قول یہ ہے کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم چادر شریف میں لپٹے ہوئے آرام فرما رہے تھے اس حالت میں آپ کو ندا کی گئی یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ بہر حال یہ ندا بتاتی ہے کہ محبوب کی ہر ادا پیاری ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ ردائے نبوت و چادر رسالت کے حامل و لائق ف۱۰ نماز اور عبادت کے ساتھ ف۱۱ یعنی تھوڑا حصہ آرام کے لیے ہو باقی شب عبادت میں گزارئیے اب وہ باقی کتنی ہو اس کی تفصیل آگے ارشاد فرمائی جاتی ہے ف۱۲ مراد یہ ہے کہ آپ کو اختیار دیا گیا ہے کہ خواہ قیام نصف شب سے کم ہو یا نصف شب یا اس سے زیادہ ہو (بیضاوی) مراد اس قیام سے تہجد ہے جو ابتدائے اسلام میں واجب بقولے فرض تھا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب شب کو قیام فرماتے اور لوگ نہ جانتے کہ تہائی رات یا آدھی رات یا دو تہائی رات کب ہوئی تو وہ تمام شب قیام میں رہتے اور صبح تک نمازیں پڑھتے اس اندیشہ سے کہ قیام قدر واجب سے کم نہ ہو جائے یہاں تک کہ ان حضرات کے پاؤں سوج جاتے تھے پھر یہ حکم ایک سال کے بعد منسوخ ہو گیا اور اس کا ناسخ بھی اسی سورت میں ہے فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنْهُ ف۱۳ رعایت وقوف اور ادائے مخارج کے ساتھ اور حروف کو مخارج کے ساتھ تا بہ امکان صحیح ادا کرنا نماز میں فرض ہے ف۱۴ یعنی نہایت جلیل و باعظمت مراد اس سے قرآن مجید ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ معنی یہ ہیں کہ ہم آپ پر قرآن نازل فرمائیں گے جس میں اوامر و نواہی اور تکالیف شاقہ ہیں جو مکلفین پر بھاری ہوں گے ف۱۵ سونے کے بعد ف۱۶ بہ نسبت دن کی نماز کے ف۱۷ کیونکہ وہ وقت سکون و اطمینان کا ہے شور و شغب سے امن ہوتی ہے اخلاص تام و کامل ہوتا ہے ریا و نمائش کا موقع نہیں ہوتا ف۱۸ شب کا وقت عبادت کے لیے خوب فراغت کا ہے ف۱۹ رات و دن کے جملہ اوقات میں تسبیح تہلیل نماز تلاوت قرآن درس علم وغیرہ کے ساتھ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ اپنی قراءت کی ابتداء میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھو ف۲۰ یعنی عبادت میں انقطاع کی صفت ہو کر دل اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کی طرف مشغول نہ ہو سب علاقہ قطع ہو جائیں اسی کی طرف توجہ رہے ف۲۱ اور اپنے کام اسی کی طرف تفویض کرو ف۲۲ و ہذا منسوخ بآیۃ القتال۔

وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ﴿١١﴾ إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالًا وَجَحِيمًا ﴿١٢﴾ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَ

تھوڑی مہلت دو ف۱ بیشک ہمارے پاس ف۲ بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ اور گلے میں پھنستا کھانا اور

عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٣﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا

دردناک عذاب ف۳ جس دن تھرتھرائیں گے زمین اور پہاڑ ف۴ اور پہاڑ ہو جائیں گے ریتے کا ٹیلہ

مَّهِيلًا ﴿١٤﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ

بہتا ہوا بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے ف۵ کہ تم پر حاضر ناظر ہیں ف۶ جیسے ہم نے

فِرْعَوْنَ رَسُولًا ﴿١٥﴾ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ﴿١٦﴾

فرعون کی طرف رسول بھیجے ف۷ تو فرعون نے اس رسول کا حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت گرفت سے پکڑا

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ﴿١٧﴾ السَّمَاءُ

پھر کیسے بچو گے ف۸ اگر ف۹ کفر کرو اس دن ف۱۰ جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا ف۱۱ آسمان اس کے

مُنفَطِرٌ بِهِ ۚ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ﴿١٨﴾ إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ

صدمہ سے پھٹ جائیگا اللہ کا وعدہ ہو کر رہنا بے شک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی

إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿١٩﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَ

طرف راہ لے ف۱۲ بے شک تمہارا رب جانتا ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب کبھی

نِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَ

آدھی رات کبھی تہائی اور ایک جماعت تمہارے ساتھ والی ف۱۳ اور اللہ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے

النَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَن لَّن تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ

اسے معلوم ہے کہ اے مسلمانو تم سے رات کا شمار نہ ہو سکے گا ف۱۴ تو اس نے اپنی مہر سے تم پر رجوع فرمائی اب قرآن میں سے جتنا تم پر آسان

عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضَىٰ ۙ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ

ہو اتنا پڑھو ف۱۵ اسے معلوم ہے کہ عنقریب کچھ تم میں سے بیمار ہوں گے اور کچھ زمین میں سفر کریں گے

يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ

اللہ کا فضل تلاش کرنے ف۱۶ اور کچھ اللہ کی راہ میں لڑتے ہوں گے ف۱۷

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ

تو جتنا قرآن میسر ہو پڑھو ف۱۸ اور نماز قائم رکھو ف۱۹ اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا

ف۱ بدر تک یا روز قیامت تک
ف۲ آخرت میں
ف۳ ان کے لیے جنھوں نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکذیب کی
ف۴ وہ قیامت کا دن ہوگا
ف۵ سید عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
ف۶ مومن کے ایمان اور کافر کے کفر کو جانتے ہیں
ف۷ حضرت موسیٰ علیہ السلام
ف۸ عذاب الٰہی سے
ف۹ دنیا میں
ف۱۰ یعنی قیامت کے دن جو نہایت ہولناک ہوگا
منزل ۷
ف۱۱ اپنے شدت دہشت سے
ع ۱۹
ف۱۲ ایمان و طاعت اختیار کر کے
۱۳ ف۱۳ تمہارے اصحاب کی وہ بھی قیام میں آپ کا اتباع کرتے ہیں
ف۱۴ اور ضبط اوقات نہ کر سکو گے
ف۱۵ یعنی شب کا قیام معاف فرمایا
مسئلہ اس آیت سے نماز میں مطلق قرارت کی فرضیت ثابت ہوئی
مسئلہ اقل درجہ قرارت مفروض ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں ہیں
ف۱۶ یعنی تجارت یا طلب علم کے لیے
ف۱۷ ان سب پر رات کا قیام دشوار ہوگا
ف۱۸ اس سے پہلا حکم منسوخ کیا گیا اور یہ بھی پنجگانہ نمازوں سے منسوخ ہوگیا۔
ف۱۹ یہاں نماز سے فرض نمازیں مراد ہیں

ف۱ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ اس قرض سے مراد زکوٰۃ کے سوا راہ خدا میں خرچ کرنا ہے صلہ رحمی میں اور مہمانداری میں اور یہ بھی کہا گیا کہ اس سے تمام صدقات مراد ہیں جنھیں اچھی طرح مال حلال سے خوش دلی کے ساتھ راہ خدا میں خرچ کیا جائے

ع ۲ ۱۴

قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ

قرض دو ف۱ اور اپنے لیے جو بھلائی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس بہتر

خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۲۰ ع

اور بڑے ثواب کی پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے